اضطرار از قلم ایمان رؤوف
www.novelsclubb.com
ناولز کلب

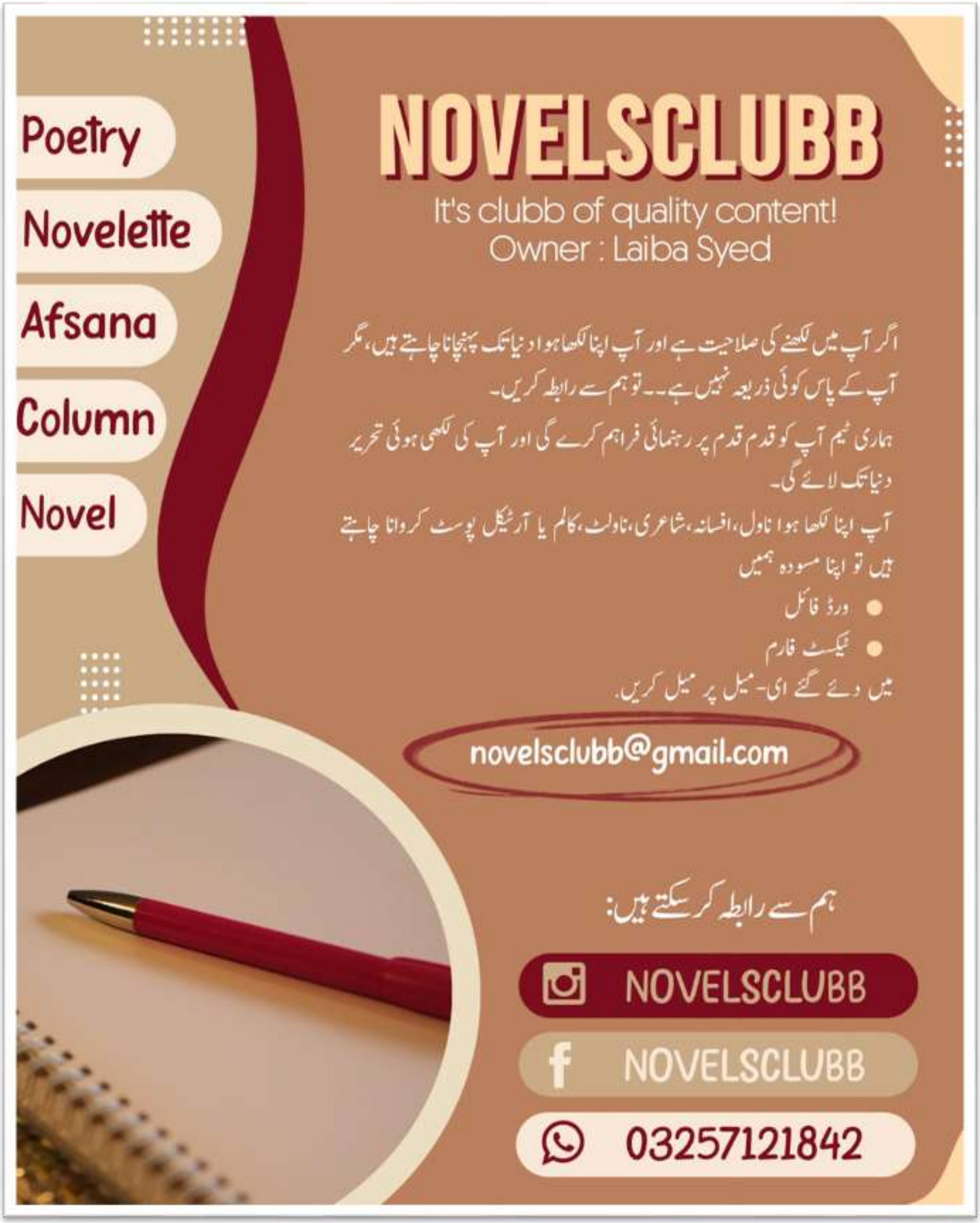
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

اضطرار

از قلم

ایمان رؤوف

www.novelsclubb.com

حصہ دوم: "گردشِ مدام"

تین سال بعد۔

ــــــــــــــــــــــ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی آنکھیں لال انگارا ہو رہی تھی، جانتا تھا ابھی دو سیکنڈ میں حولدار اندر داخل ہو گا۔ وہی ہوا، حولدار اندر آکر اب ساری فائیل اس کے ٹیبل پر رکھ رہا تھا، سامنے والے کی دہشت سے فائیل رکھتے اس کے ہاتھ کانپے۔

"میرے ایک ہفتے کی غیر موجودگی میں جس بوڑھے کو اٹھا کر بند کیا تھا اسے چھوڑ دو۔"

اس شخص کا غصہ کہی بھی، کبھی بھی کسی پر بھی ٹوٹتا تھا۔ اب کی بار حوالدار کا دل بھی کانپا، اسے کیسے پتا....... یہ سوال فضول تھا۔ وہ مومن جاوید لاہور کا اے۔ایس۔پی تھا وہ سب جانتا ہوتا تھا۔ اس کے جانے کے بعد، مومن کرسی پر بیٹھ کر اب سارے کیس کی فائلز سٹڈی کر رہا تھا، اس کی بھوری آنکھیں چمک رہی تھی۔

وہ تھانے کی خاموشی پر مسکرایا۔ اس کی آنکھوں کی طرح اس کی مسکراہٹ بھی جان لینے والی تھی۔ اس کے سانولے رنگ نے آج تک کبھی اس کی خوبصورتی کو مانند نہیں ہونے دیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی بھوری آنکھیں حسین تھی اس کے بھورے بال خوبصورت تھے،اس کی مسکراہٹ جان لیوا تھی کیونکہ اس کا کردار حسین تھا،اس کا دل خوبصورت تھا،اس کی روح جان لیوا تھی۔وہ مسکرایہ کیونکہ جانتا تھا یہ سب اس کی دہشت یا خوف سے نہیں کانپ رہے تھے بلکہ وہ اپنے گناہوں سے کانپ رہے تھے، جس کا ایک ایک ثبوت اس کے پاس محفوظ تھا۔

حیرت تھی وہ خوف میں تھے کے وہ ان کی رشوت، نشے، ناانصافی پر انہیں نکال نہ دے....پر وہ خدا کے ڈر سے کیوں نہیں کانپ رہے تھے جو ان گناہوں پر ان کو جنت سے نکالنے کی اہلیت رکھتا ہے۔

فون پے آنے والی نوٹیفیکیشن نے اس کا دھیان کھینچا، میسج پڑھ کر اس کے لب مسکرائے اس کا دوست اس کو بلا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اپنی ڈائیری کا صفحہ پلٹا اور وہاں موجود سفید گلاب نکال لیا۔اس کی ایک ایک پتی سوکھی ہوئی تھی شاید اس کے دل کی طرح......

وہ اپنے محبوب کے پہلے تحفے کو دیکھ رہی تھی۔اس کی سنہری آنکھوں میں آج چمک نہیں تھی آج غم تھا۔ایک عرصے سے جدائی میں کاٹا کرب تھا،اپنی محبوب کی شراکت داری پر جلن تھی۔

حنین وقار نے پھول واپس رکھ کر باب بند کر دیا۔

www.novelsclubb.com

اس کی نظر اپنے پیک سامان پر پڑی،وہ واپس جا رہی تھی وہی جہاں وہ بھی تھا........

مگر آج بھی وہ،وہاں نہیں تھی۔

اس نے سر صوفے کی پشت پر ٹکا دیا،کتنی بے سکونی تھی،کتنی تکلیف تھی،کتنی بے چینی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے آنکھیں کھول لی۔ کتنے دنوں بعد آج وہ گھر آیا تھا نہیں تو راتوں کو بھی جا جا کر نائیٹ شفٹ کرتا تھا۔ گھر میں سکون نہیں تھا یا زندگی میں نہیں تھا، اصل میں تو اس کی روح میں نہیں تھا۔

وہ اٹھ کر لان میں آگیا۔ وہاں سے ہسنے، چیخنے کی آوازیں آرہی تھیں۔

وہ گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی تھی باہیں کھولے اور حیا چہک چہک کر اس کے پاس جاتے جاتے رک جاتی اور پھر ہنس دیتی۔

ایک لمحے کے لئے اسے لگا یہ منظر وہ سکون ہے مگر پھر خیال جھٹک دیا۔

حیدر کے چہرے پر کئی دن بعد مسکراہٹ آئی، حیا جو حرم کی باہوں میں جانے ہی والی تھی، حیدر کو پیچھے دیکھتے ہوئے بھاگتی ہوئی اس کی ٹانگوں سے لپٹ گئی

"بابا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر کی روح اٹکی تھی، کتنے دن بعد وہ اپنی بچی کا ہنستا چہرہ دیکھ رہا تھا۔

اس سے پہلے وہ جھک کر اسے گود میں بھرتا، حرم دوڑتی ہوئی آئی اور حیا کو ہاتھ سے پکڑ کر اس کی ٹانگوں سے پیچھے کر گئی۔

"آجاؤ جان، انجان لوگوں کو پریشان نہیں کرتے۔"

وہ تھم ہی تو گیا تھا۔ وہ اسے لیتی ہوئی جا رہی تھی۔ حیا اپنی دونوں پونیاں مزے سے ہلاتی ہلاتی پاؤں سے پاؤں ملاتی اپنی ماں کے ساتھ اندر بڑھ گئی۔

وہ دو لفظوں میں اٹک گیا تھا، ایک بابا اور ایک انجان۔ انجان کیا وہ اپنی دوست کے لئے انجان بن گیا تھا........

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بن تو وہ گیا ہی تھا۔ وہ ایک بار پھر ہسپتال کے لئے نکل گیا۔ خود سے بھاگتا ہوا اپنی بیوی، بچی سے بھاگتا ہوا، شاید اپنی محبت سے بھی بھاگتا ہوا۔

محبت ہاں محبت........ ایمان کی یاد تازہ ہوئی جب سے وہ گئی تھی سکون چلا گیا تھا، گھر چلا گیا تھا، زندگی چلی گئی تھی۔

گھر میں زندگی نہیں تھی اور زندگی میں سکون نہیں تھا۔

حرم کھڑکی سے اسے جاتا دیکھ رہی تھی اس نے مڑ کر حیا کو کھلونوں سے خاموشی سے کھیلتے دیکھا۔

کیا محبت کبھی ختم نہیں ہونے والی تھی؟ سوال یہ نہیں تھا کے وہ اسے اسی طرح چاہتی رہے گی......سوال یہ تھا کے کیا وہ اسے بھی اسی طرح چاہتا رہے گا؟۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آج ہاسٹل میں اس سے تفصیلی بات کرنے آیا تھا، مگر آج بھی اس کا وہی رویہ دیکھ کر اسے تپ چڑھ رہی تھی۔

وہ خاموشی سے اپنی دو سالہ بیٹی کو گود میں لئے ادھر ادھر دیکھ رہی تھی، شاید کوئی ایسی جگہ جہاں وہ اس کی نظروں سے بچ جاتی۔

"یہ سب کب تک چلے گا نور۔"

ہادی نے اپنے غصے پر قابو پایا۔

"کیا۔" وہ انجان بنی۔

"یہی، چھپ چھپ کر رہنا، پیشیوں پر نہ جانا، اپنی بیٹی کی شناخت کو دنیا سے چھپانا۔"

"مجھے نہیں لینا انصاف تین سال میں ہوا ہی کیا بس ہر پانچ ماہ بعد کی ایک تاریخ اور اب تو وہ خود ایم۔این۔اے بن گیا ہے یہ کیس بھی بڑے لوگوں پر عام الزاموں کی طرح رکھ کر بند ہو جائے گا، بہتر نہیں آپ خود ہی کر دے۔"

www.novelsclubb.com

اس نے اس شخص کو دیکھا جس کا ساتھ جنت تھا مگر پھر نگاہیں پھیر لی اس کا کردار تو جہنم تھا نہ۔

اس سوچ نے ہی اس کی آنکھیں نم کر دی تھی۔

"میرے پاس محبت کرنے کا حق نہیں ہے، انصاف کا حق کہاں سے لاؤ؟۔"

ہادی نے اسے ترحم بھری نگاہوں سے دیکھا۔

"محبت کا حق سب کے پاس ہوتا ہے نور ہاں اسے پانے کا حق سب کے پاس نہیں ہوتا۔"

www.novelsclubb.com

"کیا آپ نے بھی کھو دیا اسے۔"

نور کو تجسس ہوا۔

"ہاں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اپنی محبت کی یاد نہیں آتی۔"

"محبت بچی نہیں اور یاد ذہن سے نکل نہیں رہی۔"

"محبت نہیں ہوگی پھر اگر ہوتی تو ختم نہ ہوتی۔"

"سب ختم ہوتا ہے نور یہ دنیا ہی عارضی ہے تو کیا اس دنیا میں بسنے والوں کے جزبات عارضی نہیں ہوگے، سمجھو میرے بھی وہی تھے۔"

وہ مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

"دنیا عارضی ہے اس میں بسنے والے نہیں، یہ تو دنیا کے اختتام پر بھی دوبارہ اٹھائے جائے گے، تو پھر جزبات عارضی کیسے ہوئے۔"

ہادی نے اسے دیکھا جو اب جیا کو سنبھال رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیونکہ مسٹر ہادی اس دنیا کو بنانے والا عارضی نہیں ہے تو وہ اپنے بندوں میں جزبات عارضی کیوں بنائے گا....؟"

ہادی کو ایک دم وہ سنہری آنکھیں یاد آئی۔

"تمہاری گہری باتیں کسی کی یاد دلاتی ہیں۔"

"جس سے محبت نہیں بچی۔"

"نہیں.....وہ نہیں۔"

"تو پھر۔۔۔۔۔؟"

"جس کی محبت کو شاید میں نے بچنے نہیں دیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نوراب سوتی ہوئی جیا کو کوٹ میں ڈال رہی تھی اس کی خوبصورت بڑی آنکھیں ابھی بند تھیں۔

ہادی اس چھوٹی سی لڑکی کی ممتا پر مسکرا رہا تھا۔

"تم وہ نور نہیں ہو جو پہلی بار آئی تھی تو آنکھوں میں نفرت بدلہ لے کر آئی تھی، تم اب کیا ہو نور؟"

وہ اس لڑکی کو کبھی نہیں سمجھ سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میں اب ایک ماں ہوں۔"

اس جواب پر کچھ پل ہادی کوئی اور جواب دے ہی نہیں پایا۔

"ہار مان رہی ہو یا معاف کر رہی ہو۔"

"نہ ہار مان رہی ہوں، نہ معاف کر رہی ہوں بس اپنا انصاف خدا پر چھوڑ رہی ہوں۔ آپ نے نہیں کہا تھا کے وہ بہتر انصاف کرنے والا ہے۔"

اس نے ایک اداس نگاہ ہادی پر ڈالی۔

"مگر میں تمہارا انصاف صرف خدا کے لئے نہیں چھوڑوں گا نور۔"

ہادی اٹھ کر اب جا رہا تھا، اس کے الفاظ نے اس کے بڑھتے قدم روکے۔

"جس کی محبت کو آپ نے بچنے نہیں دیا اگر وہ ایک بار پھر آ کے پاس اپنی محبت بچانے آئی تو آپ کیا کریں گے؟"

www.novelsclubb.com

ہادی مڑا۔ اسے کچھ سال پہلے اس کی شکایت کرتی آنکھیں یاد آئی۔

"وہ اب کی بار نہیں آئے گی۔"

نور نے قدم دروازے کی طرف بڑھائے، ہادی اس کے سر پر اب ہاتھ رکھ رہا تھا۔

"ایک مشورہ دوں۔"

نور نے قدم دروازے کی طرف بڑھائے، ہادی اس کے سر پر اب ہاتھ رکھ رہا تھا۔

ہادی نے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا۔

"اب کی بار آپ چلے جائے گا اس کے پاس، اس کی محبت کو بچانے۔"

"کیوں۔۔۔؟"

"خیر کے لئے۔"

"اور تم میری خیر کیوں چاہ رہی ہو؟"

"میں نہیں چاہو گی تو کون چاہے گا۔"

دروازہ بند ہو گیا تھا، مگر سوچ کا ایک نیا دروازہ کھل گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

\-----------------------------

اس نے ایک لمبا کش لیتے منھ سے دھواں چھوڑا، پورے کمرے میں سگریٹ کی عجیب بو پھیلی ہوئی تھی۔

سگریٹ دوبارہ منھ سے لگاتے اس کی آنکھوں میں ایک عکس ابھرا، روتی ہوئی آنکھیں، کالی چادر میں لپٹا وجود۔ یہ پہلی بار نہیں تھا، یہ عکس اکثر اب اسے اٹھتے، بیٹھتے نظر آتا تھا۔

جانے وہ کون تھی، جانے وہ اتنی تڑپ کر کیوں رو رہی تھی۔

موبائل کی آواز پر اس نے سگریٹ کو پھینکا اور بوٹ تلے کچل دیا، پھینکنا، کچلنا تو اس کا پسندیدہ مشغلہ تھا۔

"فرمائیے واوڈہ صاحب، کوئی اچھی خبر سنائے گا۔"

ایک ہی عکس بار بار آنکھوں میں آنے میں وہ پہلے ہی اکتایا ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چھوٹے ملک، وہ کیس بند کروا دیا گیا ہے۔"

اس کے لب مسکرائے کوئی کھیل جو وہ ہار جائے ناممکن۔

"کیسے؟"

"ہم پرانے کھلاڑی ہیں، ججوں کو اپنی طرف کرنا کون سا مشکل تھا، ویسے بھی ان کے پاس چند گواہوں کے علاوہ تھا ہی کیا۔"

"کوئی اور مسئلہ۔"

وہ اب ایک اور سگریٹ سلگا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

جہانزیب ملک مسکرایا، اس وکیل کی ایک کمزوری پر ایک عرصے پہلے وار کیا تھا اس نے۔

"اپنے پیارے کس کو پیارے نہیں ہوتے۔"

وہ مزید کچھ کہے بنا فون بند کر گیا۔ ایک بار پھر اب صرف وہ تھا، تنہائی تھی اور روتی ہوئی آنکھوں کا عکس تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نکاب میں چھپے چہرے میں خوف تھا،ڈر تھا۔ بیل پر ہاتھ رکھتے اس کے ہاتھ کپکپانے لگے، اگر وہ ایک بار پھر رد کردی گئی تو؟ اگر وہ ایک بار پھر ٹھکرادی گئی تو؟ اگر وہ ایک بار پھر بے سہارا چھوڑ دی گئی تو؟۔

بیل کی آواز اس کے کانوں سے جاتی دماغ کو جھنجھوڑ رہی تھی دل کہہ رہا تھا ایک بار پھر بھاگ جاؤ، نہیں تو ہمیشہ کی طرح آج پھر رسوا کردی جاؤگی۔ دروازہ کھول دیا گیا تھا۔ سامنے موجود اپنے باپ کے وجود کو اتنے عرصے بعد دیکھ کر آنسو اس کی آنکھوں سے ٹوٹ کر نکاب میں جذب ہوتے گئے۔

قاسم صاحب کو ایک لمحہ بھی نہیں لگا تھا سامنے پردے میں ڈھکے وجود کو پہچاننے میں، وہ ان کے اپنے وجود کا۔ حصہ تھی، کیسے نہ پہچانتے۔ وہ آگے بڑھے، بغیر کچھ سنے، بغیر کچھ کہے، بغیر کوئی وضاحت لئے اسے گلے لگا گئے بس اتنی سی بات تھی اور ایمان رسوا ہونے سے بچ گئی تھی، اب

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کی بار اس کے خدا نے اسے بے سہارا ہونے سے، رد ہونے سے ٹھکرائے جانے سے بچا لیا تھا۔

____

وہ جلدی جلدی اپنا کام ختم کر کے اٹھ رہی تھی، پہلے ہی کتنی دیر کر دی تھی اس نے، فکر تھی تو صرف اپنی بیٹی کی۔ بجتے فون کو اس نے ہڑبڑی میں جلدی سے اٹھایا۔

"حرم تم نکلی نہیں بینک سے ابھی تک۔"

وہ ایک ہاتھ میں بیگ اور دوسرے میں فون تھامتی نکل آئی۔ اسے پیچھے سے بھی حیا کے رونے کی آواز آ رہی تھیں۔

"ماما نکل گئی ہوں آپ پلیز اس کا خیال رکھے۔"

"جلدی آؤ اسے بخار ہے، حیدر بھی گھر نہیں ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے غصے سے سر جھٹک دیا، وہ شخص گھر ہوتا بھی کب تھا۔ فون رکھتے رکھتے وہ ارد گرد نگاہیں گھماتی ٹیکسی کے انتظار میں تھی۔

ٹیکسی میں بیٹھ کر اسے اپنی بیٹی کا روتا چہرہ نظر آرہا تھا، کیا زندگی ایسے ہی گزرنے والی تھی۔

وہ تھانے میں بیٹھا کب سے اپنے دوست کی خاموشی کے ٹوٹنے کا انتظار کر رہا تھا۔

"تمہیں کیس لینا نہیں چاہیے تھا، اگر انصاف نہیں دلانا تھا تو۔"

مومن کی آواز نے خاموشی کو توڑا۔

www.novelsclubb.com

"کس نے کہاں میں انصاف نہیں دلانے والا۔"

مومن نے اسے تو تیشی نظروں سے گھورا، وہ اس کا دوست تھا جانتا تھا ہار مان لینا اس کے خون میں نہیں ہے۔

"تو پھر۔"

"میں نے اس سے وعدہ کیا تھا کے اس کے مجرموں کو ان کے اختتام تک پہنچاؤ گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مومن نے اسے دلچسپی سے دیکھا،اس کا دوست وعدہ نبھانے والوں میں سے تھا۔

"مگر یہ وعدہ تو نہیں کیا تھا کے مجرم کو انجام تک پہنچانے کے لئے صرف قانون اور عدالت کی مدد لوں گا۔"

مومن مسکرایا،اس کے گال میں ڈمپل واضح ہوا۔

"بیرسٹر صاحب آپ میرے تھانے میں بیٹھ کر،ایک اے۔ایس۔پی کے سامنے غیر قانونی باتیں کر رہے ہیں،ڈرے اس وقت سے جب میں آپ کو اس تھانے سے جانے ہی نہ دوں۔"

ہادی سر جھٹک کر مسکرایا۔

www.novelsclubb.com

"اور آپ ڈرے اس وقت سے جب میں آپ کے کیسیس لڑنے چھوڑ دوں گا۔"

"وکیل ہو اور دھمکی نہ دو یہ تو ہی نہیں سکتا۔"

ہادی نے خاموشی سے چائے کا کپ اٹھایا۔

"تم اپنی زبان میں اسے رشوت سمجھ لو۔"

مومن کو احساس ہوا کے وہ مزاق نہیں کر رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"عدالت سے انصاف نہیں لو گے تو کس سے لو گے۔"

"انصاف نہیں، بدلہ۔"

ہادی نے اس کی تصیح کی۔

"کون لے گا؟"

"نور خود، اور ہم مدد کرے گے۔"

"اس کے علاوہ کوئی حل نہیں؟"

ہادی نے چائے کا خالی کپ واپس میز پر رکھا۔

"جو قانون برائی کے خاتمے کے لئے انصاف نہ دے، اس قانون سے برائی کو ختم کرنے کے لئے اکثر انصاف خود ہی لینا ہوتا ہے۔"

"جس ملک میں حق دیا نہ جائے اس ملک میں حق چھین لینا چاہیئے۔"

ہادی نے دیکھا وہ ایک سوچ میں تھا۔

"مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں، مگر حافظ صاحب مجھے کیوں لگ رہا ہے تمہارا ضمیر اجازت نہیں دے رہا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"برائی کا خاتمہ برائی سے ضروری ہے۔"

مومن کی بات نے کچھ لمحے اسے بھی سوچ میں ڈالا۔

"وہ صرف سترہ کی تھی تب، معصوم سی ہر بار عدالت کے جھوٹے فیصلوں پر، قانون کی ناانصافی پر عورت ہی کیوں اپنا انصاف قربان کرے۔"

"اس کی بیٹی بڑی ہو رہی ہے وہ یہ بھی نہیں جانتی کے اس کا باپ کون ہے، اپنی بیٹی کو اس معاشرے کے سوالوں سے بچانے کے لئے اس نے اپنا انصاف قربان کر دیا۔"

مومن نے اپنے دوست کو دیکھا وہ کم ہی غصے میں آتا تھا، مگر جب آتا تھا تو کوئی ناانصافی برداشت نہیں کرتا تھا۔

"ہر بار ظلم برداشت کرنے والوں کو ہی کیوں کہے کے انصاف خدا پر آخرت کے لئے چھوڑ دو؟ کیا خدا نے عدالت، قاضی کا نظام دنیا میں انصاف کے لئے نہیں بنایا تھا؟ کیا خدا نے کتاب میں جرم کی سزاؤں کو دنیا میں نافظ کرنے کے لئے نہیں دیا تھا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میرے خدا کا انصاف صرف آخرت کے لئے تو نہیں تھا۔ صرف ان معاشرے کے سوالوں سے بچنے کے لئے، اس غلیظ عدالتی نظام سے پناہ کے لئے، پیچھے چھپی قوتوں سے بچنے کے لئے کیا ہم ہر بار انصاف کو آخرت کے لئے چھوڑتے جائے اور دنیا میں یہ معاشرہ یہ عدالت، یہ چھپی قوتیں پھر مزید اونچا ہو کر ناانصافی اور ظلم کرتے رہے، کیوں۔"

مومن مسکرایا۔

"میں کروگا مدر مگر میں پہلے نور سے ملو گا، اور تم سے آج تک بحث میں کوئی جیتا ہے؟"

ہادی مسکرایا۔

"ہاں ہے ایک شخص مگر فرق یہ ہے کے اس کی بحث کبھی ختم نہیں ہوتی تھی۔"

ہادی نے فون میں آنے والے میسج کی طرف دیکھا، اس کے ماموں اس کو حنین کو ائیر پورٹ سے پک کرنے کا کہہ رہے تھے۔

"چلو میں چلوں کسی کو لینا بھی ہے۔"

"بحث کرنے والی بھابھی کو۔۔۔۔۔؟"

ہادی نے اسے گھور کر دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم تتویش صرف مجرموں کی کیا کرو، میری نہیں۔"

ہادی کے جانے کے کتنی دیر تک بس وہ اسی کی باتوں کو سوچتا رہا تھا۔

او۔ٹی کا دروازہ کھلا، اس نے دیکھا کے ایک باپ اس کے پاس دوڑتا ہوا آ رہا تھا۔

"ڈاکٹر میری بیٹی؟"

حیدر نے چہرے سے ماسک نیچے کیا۔

"وہ ٹھیک ہے بلکل، ہوش میں آنے کے بعد آپ مل سکتے ہیں اس سے۔"

اس سے پہلے وہ آگے بڑھتا، کندھے پے ہاتھ نے اسے آگے بڑھنے سے روک دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اللہ آپ آپ کو ہر خوشی دے، سکون دے آپ کو آپ کے گھر والوں کو اور آپ کی بیٹی کو بھی۔ خدا آپ کو وہ سب دے جو آپ کے لئے بہتر ہو۔"

وہ اسے دعا دے کے جا رہے تھے۔ آپ کو وہ سب دے جو بہتر ہو؟ وہ اس جملے میں اٹک گیا تھا۔ یہ وہ پہلا شخص تھا جس نے کہا تھا خدا تمہیں بہتر دے یہ نہیں کہا تھا کے خدا تمہیں وہ دے جو تم چاہو۔

"کیا خدا کا بہتر اس کی چاہت سے الگ تھی، کیا اس کی چاہت بہتر نہیں تھی؟ تو بہترین کیا تھا؟ اگر انسان کی چاہت اکثر خدا کا بہترین نہیں بن سکتی تو کیا ضروری ہے کے خدا کا عطا کیا ہوا بہترین انسان کی چاہت بنے؟..........

وہ ان سوالوں میں پچھلے تین سالوں سے گم تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ائیر پورٹ پر کھڑا اس کے آنے کا انتظار کر رہا تھا، آج سے تین سال پہلے وہ اس کو یہی پے چھوڑ گیا تھا، اور آج بھی وہ اسے یہی سے لینے آیا تھا۔

حنین نے اسے دور سے دیکھا جو ادھر ادھر دیکھتا شاید اسے ہی ڈھونڈ رہا تھا، وہ سب بھول گئی تھی، خود سے کئے سارے وعدے ساری تسلی سب اس کے دیدار پر دھری کی دھری رہ گئی تھیں، کوئی بھی منظر اس کے دیدار سے زیادہ اس کے لئے خوبصورت ہو ہی نہیں سکتا تھا۔
حنین نے نگاہیں جھکالی، جھکی نگاہ ایمان کی حفاظت کرتی ہیں۔اس بار وہ اپنے آپ کو کسی روگ میں نہیں ڈال سکتی تھی، یہ وعدہ وہ اپنے خدا سے کر کے آئی تھی۔

وہ اس کے پاس آکر کھڑی ہو گئی۔ہادی نے دیکھا تو ایک لمحے کے لئے وہ بھول گیا، کیا یہ وہ حنین تھی۔۔۔ہاں یہ وہی بیوقوف لڑکی ہی تھی۔اس نے خود کو حجاب اور عبائے میں چھپایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوا تھا، سوائے ہاتھ اور چہرے کے، اس کی نظریں آج ہادی کا طواف نہیں کر رہی تھیں، آج اس کی نظریں جھکی ہوئی تھیں۔

ہادی کو یہ تبدیلی اچھی لگی وہ خاموشی سے آگے بڑھا، بغیر کچھ کہے اس کا سامان لیتا، گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔

حنین کو بلا وجہ غصے آیا، وہ آج بھی خاموش ہی تھا اور......

ایک دادا جان کو یہی ملا تھا بھیجنے کے لئے کھڑوس۔

ہادی نے سامان ڈکی میں رکھتے ہی اس کے لئے گاڑی کے آگے والا دروازہ کھولا۔ حنین بنا اسے دیکھے آگے بڑھی، گاڑی کے پچھلی طرف کا دروازہ کھولا اور بڑے سکون سے بیٹھ گئی اور دروازہ بند کر دیا۔

ہادی آگے کا دروازہ کھولے کھڑا ہی رہ گیا تھا۔ اسے ایک دم تپ چڑھی۔

"آگے بیٹھو، میں تمہارا ڈرائیور نہیں ہوں۔"

"آگے کیوں بیٹھو، آپ میرے بھائی یا شوہر بھی نہیں ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی چپ کر گیا۔ وہ واقعی اس لڑکی سے بحث نہیں کر سکتا تھا۔ چپ چاپ جا کر آگے بیٹھا اور گاڑی چلا دی۔ پورے رستے حنین نے اسے دیکھا بھی نہیں۔ گاڑی گھر کے آگے رکتے ہے وہ باہر نکلی اور گھر میں غائب ہو گئی۔ ہادی جواب ڈکی سے اس کا سامان نکال رہا تھا، بل ہی کھا تا رہ گیا۔

کہاں وہ مشہور وکیل، اب اس کا سامان نکال رہا تھا۔

"میڈم نے مجھے اپنا ڈرائیور اور ملازم ہی سمجھ لیا ہے۔"

وہ غصے سے بڑبڑاتا ہی رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ گھر کے لئے نکلنے ہی لگا تھا کے وہ اسے دور سے بھاگتی نظر آئی، ہاں وہ کوئی اور نہیں اس کی بیوی ہی تھی مگر جھٹکا اسے اس کے ہاتھوں میں حیا کو دیکھ کر لگا۔

اس کے قریب آنے پر حرم اسے نظر انداز کرتی آگے وارڈ میں چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سامنے کھڑا اپنی بیوی کو دیکھ رہا تھا جو خاموش تھی،وہ۔ باہر بینچ پر بیٹھی تھی،اور حیا کو اندر ابھی دوسری ڈاکٹر ڈرپ لگا کر گئی تھیں جواب سکون سے سو رہی تھی۔

حرم نے اسے ایسی نظروں سے دیکھا کے اس کے آگے کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے،ان نظروں میں شکوہ تھا۔

حیدر بھی اسی کے ساتھ آکر بیٹھ گیا۔

"کب سے تھا اسے بخار؟"

"صبح سے۔"

"تم کہاں تھی؟"

ایک اور سوال۔

بینک۔"

طویل خاموشی۔

"تم نوکری کی وجہ سے اپنی بچی کو نگلیٹ کر رہی ہو۔"

اپنی بچی....،ہاں سب ہی تو بدل گیا تھا،وہ صرف اس کی ہی بچی تو تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" صحیح کہا، وہ میری بچی ہے صرف میری اسی لئے تو کر رہی ہو جاب کیونکہ وہ میری بچی ہے، اس کے اخراجات میرے ذمہ ہیں۔ میں نہیں چاہتی کے میری بیٹی کسی پر میری طرح بوجھ بنے، یہی تمہارے پہلے سوال کا جواب ہے۔ "

وہ اندر حیا کے پاس چلی گئی۔

حیدر کو ایک دم پشیمانی ہوئی بجائے اپنی غلطی کو ماننے کے وہ تب وہاں موجود نہیں تھا جب اس کی بیوی اور بیٹی کو اس کی ضرورت تھی وہ اسے ہی ڈانٹ گیا۔ یہ بے چینی، گھبراہٹ، غصہ اور الجھن اس کی ذات کا حصہ بننے لگے تھے۔ وہ حرم کو ناراض کر چکا تھا۔

وہ اٹھا اور وہاں سے نکلتا چلا گیا۔ پیچھے حرم نے افسوس سے اسے ایک بار پھر بھاگتے دیکھا، خود سے، اپنوں سے رشتوں سے۔۔۔۔ سب سے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے نظریں گھما کر کن انکھیوں سے داداجان کو دیکھا جو اسے گھورنے میں مصروف تھے، اس نے لمبی سانس کھینچی اور دوبارہ کارٹن سے اپنے کیفے کے لئے چیزیں نکالنے لگی۔

"تو تم یہ چاہتی ہو۔"

"جی یہ میرا اور ریم کا بچپن کا خواب تھا میں نے کینیڈا سے مینجمنٹ کی ڈگری اسی لئے کی ہے دادا۔"

وہ اب مڑ کر اپنے دادا کو معصومانہ نظروں سے دیکھ رہی تھی اور اس کے دادا پھر ہار گئے۔

www.novelsclubb.com

"یہ مشکل ہو گا تم ہادی کی ہیلپ...."

"نہیں، میرے ساتھ ریم ہے اور مجھے اپنے کیفے کے لئے کسی ایرے غیرے کی مدد نہیں چاہیئے میرے سگے باپ نے میرے لئے کچھ چھوڑا ہو یا نہ چھوڑا ہو مگر میری جائیداد ضرور چھوڑی ہے۔"

"باقی انویسٹمنٹ ریم کرے گی اور اب تو میں نے رینٹ پر جگہ بھی لے لی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ہادی کے نام پر ان کی بات کاٹ کر کہتی چلی

گئی۔ ناجانے اس کے دادا اپنے اکلوتے بھانجے ہی کی تعریفیں کیوں کرتے رہتے تھے۔

اس کے دادا ناراض نظروں سے گھورتے پاس کرسی پر بیٹھ گئے۔

"آپ کی کیا خواہش ہے؟"

"ایک بوڑھے دادا کی اپنی بیٹی سے جو تعلیم مکمل کر چکی ہو بھلا کیا خواہش ہو گی۔"

انہوں نے منھ پھلا کر کہا۔

اس کی مسکراہٹ سمٹی۔

"میں شادی نہیں کروگی پہلے آپ کی بات مان لی تھی میں نے اب نہیں۔"

اس کی ساری مسکراہٹ سنجیدگی میں بدل گئی تھی۔

"ہاں بس اپنی خواہشیں پوری کروائے جاؤ، میری نہ کرنا۔ ایک تو تمہاری ماں اور میرا بدلحاظ بیٹا

پہلے ہی اپنے بیٹے کے پاس گئے، سوچا بھی نہیں بچی اکیلی کیسے رہے گی، میں نہ آتا تو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ کے علاوہ میرے بارے میں کوئی سوچتا بھی نہیں ہے دادا، دوسری بات میں باہر اکیلے ہی رہ کر آئی ہوں۔"

دادا نے اسے غور سے دیکھا۔

"آپ کچھ عرصے یہ شادی اور ہادی نامہ بند ہو گا؟"

دادا جان اب غصے سے کھڑے ہوئے، اس لڑکی سے بحث فضول تھی۔

"ایک یہ ہیں، پڑھائی کے بعد کیفے کی پڑی ہے ایک وہ بیرسٹر ہیں جو تینتیس کے ہو کر بھی اس عمر میں کنوارے گھوم رہے ہیں، اس عمر میں میرے چھ بچے تھے۔"

وہ بڑبڑاتے ہوئے کمرے سے نکل گئے۔

"آپ کے چھ بچے ہیں بھی نہیں داداااا...."

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان کے نکلنے پر حنین نے پیچھے سے آواز لگائی اب وہ مسکراتی ہوئی دوبارہ چیزیں نکال رہی تھی،

اس کی چھوٹی چھوٹی خوشیاں چھوٹی چھوٹی چیزوں میں ہی تھیں۔

"آپ مجھ سے ناراض ہیں۔"

اس کی کمزور سی آواز آئی۔۔اس کے بابا نے سارا سچ سننے کے بعد اسے اب تک کچھ نہیں کہا تھا۔

"نہیں پریشان ہوں، تمہارے لئے۔"

ایمان نے سر گرا دیا، اس نے بابا کو کہا لے جا کر کھڑا کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میں نہیں چاہتا کوئی تم پر انگلی اٹھائے کے تم کہا تھی اتنے عرصے اور سوال کرے، میں تمہاری غیر موجودگی میں ہی سوالوں سے تھک گیا تھا۔"

"آپ مجھ سے کیا چاہتے ہیں بابا؟"

دور اندر وہ جانتی تھی کے وہ کیا چاہتے ہیں، وہ ایک عرصے سے یہی چاہتے تھے جب سے وہ انہیں ملا تھا۔

"تم جانتی ہو مگر وقت لو میں تمہیں فورس نہیں کرو گا۔"

ایمان نے اپنے دل کو کھنگالا........

وہاں کچھ نہیں تھا، خالی ویران سب کسی کے لئے کچھ نہیں اور حیدر کے لئے تو بلکل نہیں۔ افسردگی تھی بس وہ بھی اپنے لئے، زندگی کی حقیقتوں نے دل کی خواہشات کو جڑ سے ہی الگ کردیا تھا۔

"آپ جہاں کہے گے میں شادی کرو گی بابا آپ کی جیسے مرضی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے بابا نے اس کا ماتھا چوما اور پھر وہ باہر آ گئی۔

وہ اب باہر برآمدے میں جھولے پر بیٹھ گئی اور آنکھیں بند کر لی۔

ٹھنڈی ہوا اسے سکون پہنچا رہی تھی۔

وہ جب سے اس کے بابا کو ملا تھا اس کے بابا کی خواہش تھی کے ان کی بیٹی اس کی ہو، کیا وہ شروع سے اس شخص کا نصیب تھی اگر وہ اس کی ہی تھی تو ہادی کے نکاح میں کیوں گئی؟ اگر وہ اس کی ہی تھی تو کچھ وقت کے لئے ہی سہی مگر

حیدر دل میں کیوں آیا؟

اور حیدر.... وقت لگا تھا بھولنے میں مگر بھول ہی گئی تھی اور وہ تو شروع سے حرم کا ہی تھا، بس اسے ہی مبالغہ ہو گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عرصہ لگا تھا جدائی کے غم سے نکلنے میں مگر جس کی نافرمانی کر کے وہ اس سب میں پھنسی تھی اسی نے اسے اس سب سے نکال کر اس کے دل کو شفا دی تھی، اس کے خدا نے۔

یعنی وہ اس کی ہی تھی، جس کو جانتی نہیں تھی، دیکھا نہیں تھا۔ جس کے بارے میں معلوم نہیں تھا، نا جانے اس میں ایسا کیا تھا جو اس کے بابا ہمیشہ بس اس کے ہی گن گاتے تھے۔ بس ایک ہی نام ان کی زبان پر ہوتا تھا، ہے، اور شاید رہے گا۔

.... مومن جاوید۔

وہ آخری سجدہ کر رہا تھا، آس پاس کے ماحول سے اس کا تعلق واسطہ ہی نہیں تھا، سلام پھیر کر وہ بیٹھا رہا۔ آس پاس مسجد میں سب دعا کے لئے ہاتھ اٹھا رہے تھے مگر اس نے نہیں اٹھائے تھے کیوں..... یہ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ دیر بعد مسجد خالی ہونے لگی مگر وہ وہی بیٹھا رہ گیا،ہمیشہ کی طرح اکیلے۔

امام صاحب اکثر اسے دیکھتے تھے،وہ نماز پڑھتا تھا چلا جاتا تھا مگر دعا کے لئے ہاتھ نہیں اٹھاتا تھا۔

وہ اس کے پاس آ کے بیٹھے۔

"آج پھر دعا مانگنا بھول گئے؟"

حیدر کا سکتا ٹوٹا۔

"بھولا نہیں ہوں۔"

"یعنی چھوڑ دی ہے۔"

"یہی سمجھ لے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یقین نہیں ہے؟"

حیدر نے نفی میں سر ہلایا۔

"یقین نہ ہوتا تو یہاں سجدہ نہ کر رہا ہوتا۔"

"کامل یقین ہوتا تو دعا نہیں چھوڑ رہے ہوتے۔"

وہ خاموش رہا۔

"وہ اپنے بندوں کا یقین توڑ کر بھی یقین آزماتا ہے۔" حیدر کی آنکھوں میں تعجب ابھرا۔

"یقین ٹوٹ جائے گا تو آزمائے گا کیا؟"

"ایمان۔"

اس کی خاموشی پر امام صاحب نے دوبارہ شروعات کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ یقین توڑ کر ایمان آزماتا ہے کے کیا میرے بندے کا اتنا ایمان ہے کے وہ میری حکمت میرے علم سے واقف ہو کر اپنے ایمان سے اس ٹوٹے ہوئے یقین کو جوڑے۔"

حیدر دوبارہ خاموش رہا، کہنے کو کچھ نہیں تھا۔

"دعا کیوں نہیں مانگی؟"

وہ اب وجہ پوچھ رہے تھے۔

"دعائیں اب مانگنے کے لئے کچھ نہیں ہے میرے پاس۔"

www.novelsclubb.com

اسے اپنی آواز دور سے آتی ہوئی محسوس ہوئی۔

"تو جو ہے اس کے لئے دعا مانگ لو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میرے پاس کیا ہے؟"

وہ جیسے خود سے سوال کر رہا تھا۔

"کچھ تو ہوگا، کچھ تو اس نے بدلے میں دیا ہوگا، خالی ہاتھ تو وہ بندے کو کبھی نہیں چھوڑتا۔"

حیدر نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا، بدلے میں تو اسے حرم ملی تھی۔اس کی دوست...... مگر وہ تو دوستی بھی ختم کر آیا تھا۔

"میں بے سکون ہوں کیونکہ خدا نے مجھے وہ نہیں دیا جو میں نے چاہا۔"

شکوہ پھسلا۔

www.novelsclubb.com

"غلط۔تم بے سکون ہو کیونکہ تم نے اسے نہیں چاہا جسے خدا نے تمہیں دیا۔"

حیدر نے سر اٹھایا۔

"تم اس کی رضا پر راضی نہیں ہو اس لئے اس نے تمہاری رضا۔تم سے چھین لی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان کی بات پر حیدر کو شرمندگی ہوئی۔

"مگر اس کی جدائی میرے لئے تکلیف دے ہے، اللہ اپنے بندے کو تکلیف کیوں دے گا؟"

کیونکہ شاید تمہاری جدائی کسی اور کے لئے تمہاری تکلیف سے زیادہ تکلیف دے ہو؟"

"یہ ناممکن ہے، میری جدائی پر تکلیف میں آنے والا کوئی نہیں یہ بس تم کہے رہے ہو دلوں کے بھید سے تو بس وہی آگاہ ہے۔"

www.novelsclubb.com

"تو اب میں سکون کے لئے کیا کرو؟"

وہ اب بھی اپنے سوال میں پھنسا ہوا تھا۔

"اس کی رضا میں راضی ہو جاؤ۔"

"پھر کیا ہو گا؟"

"سکون مل جائے گا۔"

"وہ تو نہیں ملے گی۔"

اس کی ہلکی سی بڑبڑاہٹ بھی امام صاحب نے سن لی تھی۔

"ہو سکتا ہے وہ تمہارا سکون ہو ہی نہیں۔ سکون پا جاؤ گے تو جو نہیں ملا اس سے بھی بہترین پا لو گے۔"

وہ سوچوں کا ایک نیا دروازہ کھول گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیدر نے ایک لمبی سانس خارج کی کم سے کم اب وہ ان ذمہ داریوں سے بھاگ نہیں سکتا تھا جو خدا نے اس کے کندھے پر ڈالی تھی۔اس نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھا لئے۔۔۔۔۔۔۔

جو تھے ان کے لئے تو وہ دعا مانگ ہی سکتا تھا، حرم، حیا، ماما، بابا۔

امام صاحب نے اسے دعا پڑھتے مسکراتے ہوئے دیکھا۔

----

www.novelsclubb.com

اس نے کیبنٹ کا دروازہ کھولا مگر وہ ٹوٹتا ہوا اس کے ہاتھ میں ہی آگیا۔ مومن نے جھنجھلاہٹ سے دیکھا، ایک تو گھر کی ہر چیز اسی کے ہاتھوں میں ہی ٹوٹنی تھی؟

وہ ہتھوڑا کیل اور دوسرا سامان لا کر وہی بیٹھا اور مرمت کے کام میں لگ گیا۔اسی اسنا میں اس کا فون بجا۔

"کہاں ہو۔"

فون اٹھاتے ہی ہادی کی آواز گونجی۔

"اپنے گھر کی مرمت کر رہا ہوں۔" ہادی کا قہقہ چھوٹا،اس کا دوست اکثر یہی کرتا پایا جاتا تھا۔

"آپ کی پوزیشن والے افسر ایک بنگلو، دو چار بڑی بڑی گاڑیاں اور کچھ عدد حسین و جمیل عورتیں لے کے گھومتے ہے۔ایک آپ جناب ہے جو جب دیکھو خود اکیلے کبھی گھر کے کام کر رہے ہوتے ہو یا گھر کی مرمت کر رہے ہوتے ہو۔"

اس کی بات پر مومن کا ہلک تک کڑوا ہوا۔

www.novelsclubb.com

"جی جناب وہ حرام کی کمائی کھاتے ہیں۔ابھی میں بھی ان سب کے کچھے چھٹے چھپانے لگوں تو دیکھنا میری قبر بھی شیش محل کی بنائے گے۔ہم جیسے ایمان دار افسروں کو تو سرکاری تنخواہ دیتے بھی موت آتی ہے۔"

وہ سب سامان وہی پھینکتا ہوا کچن سے نکل آیا۔

"تم مسجد میں امام لگ جاؤ حافظ صاحب دیکھنا کیسے دیہاڑی ہو گی تمہاری۔"

ہادی نے دکان کے پاس آ کر گاڑی روکی۔

"امیر بیرسٹر تمہارے آدھے سے زیادہ کیسیں کی تحقیقات شاید۔میں ہی کرتا ہوں اور میں اپنی حلال کی کمائی پر خوش ہوں۔"

اس نے منھ بنا کر بولا۔

"ہاں مگر آنے والی تو خوش نہیں رہے گی نا؟"

اس کی بات نے مومن کی مسکراہٹ ختم کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کون کہہ رہاہے میں لاؤ گا،اور کوئی کرے گی بھی نہیں تم جانتے ہو میرا ماضی۔"

ہادی سرد آہ بھر کر گاڑی سے نکلا،وہ اس کے مزاق کو دل پر ل گیا تھا۔

"لڑکیوں کاتو پتانہیں مگر میرے بس میں ہوتا تو تم سے اپنا نکاح ضرور پڑھوالیتا۔"

"میں ایل-جی-بی-ٹی کے سخت خلاف ہوں،اور تم مجھے چھوڑو اس سے کرنے کی جلدی کرو جس کو اپنی محبت میں آئی-سی-یو تک پہنچادیا تھا۔"

ہادی کا منھ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

"...تم"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جی تمہیں کیا لگا تھا دھمکانے کے لئے لوگوں کے راز کیا وکیل ہی اپنے پاس رکھتے ہیں۔"

یہ شخص اس کا پیچھا کبھی نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

"اور میرا خیال ہے تم اپنے منھ بولے چاچا کی خواہش اب پوری کر ہی دو۔"

اب کی بار حیرانگی سے منھ کھلنے کی باری مومن کی تھی۔

"...تم"

"تمہیں کیا لگا تھا خاطر تواضع کے لئے لوگوں کے راز کیا صرف پولیس والے ہی رکھتے ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اچھا میں نے اس لئے کال کی تھی کے کل نور سے ملنے کے لئے میں اسے تمہاری طرف لاؤ گا پھر اپنی تسلی کر لینا۔"

دوسری طرف سے مزید کچھ سنے کال کاٹ دی گئی۔ مومن منھ بسورتے کچن کی طرف بڑھ گیا، ابھی خود سے کیبنٹ کی مرمت بھی تو کرنی تھی۔

اس نے کیفے کو دیکھا، وہ پورا لکڑی کا تھا اس کے اوپر فلورل فریک کی تختی تھی، تو اس نے یہ نام رکھا تھا۔ وہ متاثر ہوا، اس کا باہر سے آرکیٹیکچر بہت خوبصورت تھا اور لوکیشن بھی اچھی تھی۔ وہ دیکھنے میں ہی اچھا خاصا نظر کو بھانے والا کیفے تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے جیب سے چابی نکالی جو ماموں نے اسے دی تھی اور دروازہ کھول کا اندر کی طرف بڑھ گیا۔

اس سے پہلے وہ کچھ سمجھتا اس کی ٹکر کسی وجود سے ہوئی اور اگلے لمحے اسے اپنے اوپر کچھ گیلا محسوس ہوا، اس کا سوٹ پورا کا پورا پنک رنگ میں نہایا ہوا تھا۔ اس نے حنین کی طرف دیکھا جو پینٹ ک بالٹی ہاتھ میں پکڑے اسی کو گھور رہی تھی۔

حنین کے غصے کا گراف اس کے لئے مزید بڑھا، یہ شخص ہر جگہ چھوڑ کر اس کے پاس ہی کیوں موجود ہوتا تھا، وہ جان گئی تھی دادا نے ہی اسے بھیجا ہو گا۔ وہ بغیر کچھ کہے مڑی اور دوبارہ رولر اٹھا کر دیوار کو پینٹ کرنے لگی۔ ہادی نے غور سے یہ اجنبیت محسوس کی، کہاں وہ اسے ہمیشہ دیکھنے والی اب بات کرنے کی روداد بھی نہیں تھی۔

"انسان غلطی کرنے پر معافی مانگتا ہے۔"

وہ اسے غلطی جتانا چاہ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"انسان اگر بنا اجازت کسی کی سپیس میں گھستا ہی نہیں تو شاید غلطی بھی نہ ہوتی۔"

حنین نے بھی جتانا فرض سمجھا۔

ہادی نے تاسف سے اپنے سوٹ کو دیکھا پھر اس کے پاس آیا، پورے کیفے میں نظریں دوڑائی، یہ آخری وال تھی جو وہ پینٹ کر رہی تھی۔

"تم کسی کو ہائر کر لیتی۔"

حنین نے ہر جگہ دیکھا، اس نے بڑے اچھے انداز میں سب کام کیا تھا اور ہائیر کر لیتی کیا ہوتا ہے، اب وہ اس کی طرح اتنی امیر کبیر تو تھی نہیں، پہلے ہی اتنا لگژری کیفے خریدنے کے بعد سے وہ خود کو غریب تصور کر رہی تھی، مگر یہ بات اس نے ہادی کو نہیں بتائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی اسے دیکھ رہا تھا، اس کا حجاب ڈھیلا ہو گیا تھا، چہرہ پسینے سے تر تھا، کالے عبائے پر جگہ جگہ مختلف رنگ تھے، وہ جان گیا تھا کے وہ کافی وقت سے یہ کر رہی ہے۔

حنین نے اسے اپنے قریب آتے محسوس کیا۔اس نے کن انکھیوں سے اسے دیکھا۔وہ کوٹ اتار رہا تھا، اس نے کوٹ میز پر رکھا پھر ہاتھ سے گھڑی اتاری اس کے بعد اپنی آستینوں کے بٹن کھولنے لگا، شرٹ زرا کم گندی ہوئی تھی۔اب وہ آستینوں کو فولڈ کر کے اوپر چڑھا رہا تھا۔اس کے گورے بازو جو رگوں اور بالوں سے۔بھرے ہوئے تھے نمودار ہوئے حنین نے سرعت سے نظریں پھیری دل میں گدگداہٹ ہوئی

تھی، یہ شخص اس کا ایمان ضرور خراب کرے گا۔وہ اب اس سے رولر لے کر بقیہ دیوار پینٹ کرنے لگا تھا، نہ اس نے کچھ کہا تھا نہ ہی حنین کی روکنے کی ہمت ہوئی تھی۔وہ پہلے ہی کافی تھک گئی تھی، اس لئے کرسی پر جا کر بیٹھ گئی۔

"ناراض ہو۔"

حنین نے اس کی آواز سنی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں۔"

"شادی کرلو۔"

حنین کی آنکھیں حیرت سے پوری ہی کھل گئی،

تو کیا اب وہ بھی دادا جان کی طرح کرے گا۔

"کس سے؟"

"مجھ سے۔"

اب کی بار واقعی جھٹکا لگا تھا، وہ اتنی بڑی بات

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کر رہا تھا وہ بھی اتنے آرام سے دیوار کو پینٹ کرتے ہوئے۔ہادی نے اس کی خاموشی کو ہضم کرنا چاہا۔وہ خود نہیں جانتا تھا یہ الفاظ اس کے منھ سے کیسے نکلے،ابھی ہی تو وہ ایمان کے زخم سے بھرا تھا،کیا وہ کسی اور لڑکی پر پھر بھروسہ کر

سکتا تھا۔شاید اسے اس لڑکی کی اجنبیت بری لگی تھی۔

"مگر آپ تو کسی اور سے محبت کرتے ہیں نہ؟"حنین کی سنہری آنکھوں میں نمی آئی۔

"مگر تم تو مجھ سے محبت کرتی ہو نہ؟"

اس کی بات نے اسے لاجواب کیا۔اس نے اتنے عرصے میں پہلی بار اسے دیکھا،وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔آج اس کی نگاہوں میں۔اس کے لئے ناپسندیدگی نہیں تھی ضد نہیں تھی۔آج اس کی سیاہ آنکھوں میں ہار تھی،وہ اس کی محبت میں ہار گیا تھا یا اپنی محبت ہار گیا تھا...... یہ وہ سمجھ نہیں پائی،مگر پھر اس کی عزت نفس پر کوڑا پڑا،جب چاہے گا ٹھکرائے گا اور جب چاہے گا اپنا لے گا۔

اوپر سے اس نے ایمان سے محبت کی نفی بھی تو نہیں کی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں! آپ تو کیا میں کسی سے شادی نہیں کروگی۔اور کس نے کہا کے آپ میری محبت ہے غلط فہمی ہے آپ کو۔آپ روگ تھے تکلیف کہہ لے اور میں اپنی زندگی سے تکلیوں اور تکلیف دینے والوں کو خود سے دور کر دیتی ہوں۔ محبت اور آپ سے...... ہنہ"

اس نے ناگواری سے سر جھٹکا۔

"آپ میرے لئے اجنبی ہے یا پھر میرے دادا جان کے لاڈلے بھانجے اور کچھ نہیں۔"

ہادی کا ہاتھ رک گیا، وہ اسے حیرانگی سے دیکھ رہا تھا، پھر مسکرایہ وہ دور اندر جواب جانتا تھا۔

"اور کتنا کام رہ گیا ہے، کیفے کا۔"

اس کی بات بدلنے پر اس کی آنکھیں مزید نم ہوئی اسے فرق نہیں پڑھتا تھا، وہ صرف دادا جان کی وجہ سے کہہ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بس یہی باقی ڈیکور والے کرے گے پھر اگلے ہفتے سے سٹارٹ۔"

اس نے بھی ایسے بات جاری رکھی جیسے دو منٹ پہلے کوئی اور بات ہو ہی نہ رہی ہو۔

"سٹاف ہائیر کر لیا؟"

"کر لیا۔"

اس نے پورا کام ختم کیا اور پھر اس سے دوبارہ مخاطب ہوا۔

"چلو میں بھی گھر ہی جا رہا ہوں اب اس حلیے میں کوٹ تو جانے سے رہا۔"

ہادی نے اس کو بولنے سے پہلے کاٹا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیب پر بھی تو جاؤ گی، مانا میں بھی انجان ہو مگر دوسرے انجان ڈرائیور سے زیادہ سیفلی گھر پہنچاؤ گا اتنا بھروسہ تو کر سکتی ہو نہ؟"

وہ ہجاب ٹھیک کرتی باہر آگئی، اس نے یہ تو نہیں کہنا چاہا تھا، وہ اس سے کیسے کہتی کے وہ دنیا کا پہلا اور آخری مرد تھا جس پر وہ بھروسہ کرتی تھی اور کرتے رہنا چاہتی تھی۔

____

وہ تینوں ایک ہی میز پر بیٹھے تھے، نور بار بار ہادی کو دیکھ رہی تھی جیسے یہاں آنے کا مقصد پوچھنا چاہ رہی ہو۔

"یہ اے-ایس-پی مومن ہیں نور انہوں نے ہی تمہارے کیس میں میری مدد کی تھی۔"

ہادی کی بات پر نور نے تشکر بھری نگاہوں سے اسے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فون پر نوٹیفیکیشن کی آواز پر ہادی نے دیکھا، وہاں وہاں حنین کا میسج تھا وہ اس سے اپنے کیفے کی چابیاں مانگ رہی تھی۔ایک انجانی سی مسکراہٹ ہادی کے لبوں پر آگئی، جسے نور نے بہت غور سے دیکھا۔

"حنیین ہے؟"

نور کی آواز نے جہاں مومن کو چونکا دیا وہی ہادی کا سکتا بھی ٹوٹا۔ہادی نے اپنے دوست کو دیکھا جو اسے مُسکراتی نگاہوں سے گھور رہا تھا،میسنا۔

"ایسی کوئی بات نہیں تھی۔"

"تو آپ بات بنا لے۔"

نور کی بات نے ہادی کو مزید شرمندہ کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں ویسے بھی بیچاری تمہارے لئے ہسپتال تک چلی....."

مومن نے اپنی آواز کو قفل لگایا،ان آنکھوں کو دیکھ کر۔ہاں نور کی نم آنکھوں کو دیکھ کر وہ آنکھیں ہادی کو دیکھ رہی تھی جیسے کوئی ٹوٹا بکھرا شخص معجزے کے انتظار میں کسی امید کو تکتا ہے۔

لمحے کے ہزاروے حصے میں وہ اس کے دل تک کا حال جان گیا تھا۔

ہادی مریم کی کال پر ان دونوں کو بات کرنے کا وقت دیتے ہوئے چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

"اسے پتا ہے؟"

نور نے تعجب سے دیکھا،وہ سوال کر رہا تھا اور

وہ سوال جان گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں۔"

"اسے بتادو۔"

"اس سے کیا ہوگا، ملے گا تو تب بھی نہیں۔"

"محبت صرف ملنے کا نام تو نہیں ہوتی نور۔"

"جانتی ہوں۔"

مومن نے دیکھا وہ اپنے ناخنوں کو کھرچ رہی تھی۔

"آؤ فائرنگ رینج کی طرف چلتے ہے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ لوگ گیریژن شوٹنگ کلب میں موجود تھے۔نور چپ چاپ اٹھی اور اس کے پیچھے چل دی۔

"تم اب اپنی زندگی میں آگے کیا چاہتی ہو۔"

وہ دونوں فائرنگ رینج کی طرف بڑھ رہے تھے اور وہ ساتھ ساتھ سوال کر رہا تھا۔

"میں ان سب کو ختم کرنا چاہتی ہو جن کی بدولت مجھ سے میرا گھر، خاندان میری شناخت عزت حتی کہ محبت کرنے کا حق تک چھن گیا۔"

مومن نے مڑھ کر اسے دیکھا۔

"تو کر کیوں نہیں رہی اپنی خوشیاں چھیننے والے کو ختم۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نور نے تعجب سے اسے دیکھا۔

"مگر میں اپنے ہاتھوں میں خون نہیں لینا چاہتی۔"

"تم سے یہ کس نے کہاں نور کے بدلہ صرف قتل سے ہی لیا جاتا ہے۔"

"تو پھر؟"

"آنکھ کے بدلے آنکھ، کان کے بدلے کان، جان کے بدلے جان اور عزت..."

وہ رکا آسمان کی طرف دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"عزت۔"

نور کی آواز میں حیرانگی کے ساتھ سوال تھا۔

مومن نے اپنے ہولڈر میں سے پستول نکالی، اب وہ اس کو نور کے ہاتھ میں رکھ رہا تھا۔

"تم سے کس نے کہاں نور کے مردوں کی عزت نہیں ہوتی؟"

مومن اب واپس ہادی کی طرف جا رہا تھا۔وہ پستول لئے کھڑی تھی، آواز اس کے کانوں میں گونج رہی تھی۔

"عزت کے بدلے عزت........."

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم سے کس نے کہاں مردوں کی عزت نہیں ہوتی..........."

سیکنڈ لگا تھا بات کو شعور تک پہنچنے میں، اب اس کی آنکھیں چمک رہی تھی۔اس نے پستول پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔

وہ بہک رہا تھا، اس سے پہلے وہ اس کی باہوں میں مکمل بہکتا، کالی چادر میں لپیٹا وجود اس کی آنکھوں کے سامنے آیا۔ دو روتی ہوئی آنکھیں۔

ہمیشہ اس طرح کے وقت پر وہ اسے یاد آجاتی تھی۔

اس نے سامنے لڑکی کو جھٹکا دے کر خود سے دور کیا اور شرٹ پہنتا نیچے کی طرف اپنے دوستوں کے پاس چلا گیا۔

وہ دونوں اسے سگریٹ پے سگریٹ پھونکتے دیکھ رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا ہوا وہ لڑکی پسند......"

اس کی سرد گھوری پر احمد نے خاموشی ہی بھلی سمجھی۔

"میں پاگل ہو رہا ہوں وہ ذہن سے نکل نہیں رہی میرے، وہ میرے خوابوں میں سوچوں میں ذہن میں اٹک گئی ہے، خود بخود جب کے میں نے اس کی شکل تک نہیں دیکھی۔"

"تو کون سی بڑی بات ہے نام بتاؤ ابھی اس کو تمہارے بستر پر۔۔۔"

www.novelsclubb.com

لمحے کا کام تھا اور جہانزیب نے ساتھ بڑی بوتل اس کے سر پر دے ماری۔

"وہ ایسی نہیں ہے۔"

وہ اسے لاتوں گھوسوں سے مار رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

احمد نے بیچ میں آکر دونوں کو الگ کیا۔

وہ دونوں اپنے بچپن کے دوست کو حیرت سے دیکھ رہے تھے۔

"جس لڑکی کے لئے تم نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا ہے میں دعوے سے کہتا ہوں وہی تمہاری بربادی کا سبب بنے گی۔"

وہ گالیاں بکتا نکل گیا۔

احمد نے اسے دیکھا۔

"میں جلسے میں آخر پر پہنچو گا۔"

احمد نے تاسف سے اسے دیکھا وہ اپنی پولیٹیکل ساخت خراب کر رہا تھا۔ جہانزیب نے اسکو بھی جاتے دیکھ سرد سانس بھری۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے سامنے بورڈ کی طرف دیکھا اور پھر ہاتھ میں موجود پستول کی طرف، اس کی سیاہ آنکھوں میں نفرت تھی بے انتہا نفرت۔

اسے جہانزیب ملک سے نفرت تھی۔۔۔

وہ سیاہ ویگو کا دروازہ کھول کر باہر نکلا، وہاں لوگوں کا جم غفیر تھا مگر اس کا سب تو ان سیاہ آنکھوں میں اٹک گیا تھا۔

کیا اسے محبت ہو گئی تھی؟ اس کی سرمئی آنکھوں میں محبت تھی بے انتہا محبت..........

اسے نور ملک سے محبت تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے پستول سے بورڈ کا نشانہ باندھا،اسے لگا جیسے جہانزیب اس کے سامنے کھڑا ہو۔وہ سب جانتی تھی اس کے بارے میں،وہ کیا ہے،وہ کہاں ہے وہ کیسا ہے......سب۔

وہ سٹیج پر چڑھ رہا تھا۔ہر کوئی اس کے نعرے لگا رہا تھا،مگر لوگوں کے ہجوم میں وہ نہیں تھی۔وہ کون ہے،کہاں ہے،کیسی ہے وہ کچھ بھی تو نہیں جانتا تھا اس کے بارے میں......کچھ نہیں۔

اس نے ٹریگر دبا دیا گولی پستول سے نکل کر سامنے بورڈ کو چیرتی چلی گئی۔اس کا نشانہ پکا تھا۔

وہ اس میں جہانزیب ملک کو دیکھ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سپیچ کے لئے کھڑا ہو گیا۔لوگ تالیوں سے اس کی خوشامد کر رہے تھے۔

"مجھے لگتا ہے تمہاری محبت مجھے مار دی گی۔"

وہ اپنی تقریر میں کیا بول رہا تھا کیا نہیں وہ نہیں جانتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے یقین ہے کے میری نفرت تمہیں واقعی مار دے گی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب کی بار ٹریگر دبا کر وہ ایک پر نہیں رکی تھی۔

اس کی پستول سے گولیاں نکلتی گئی۔

وہ سٹیج سے اتر رہا تھا لوگ اس کی تقریر پر تالیاں بجا رہے تھے۔

"میں تمہیں پا کر ہی دم لوں گا۔"

اس نے پستول کو وہی پھینک دیا۔ وہ سامنے بورڈ کی حالت دیکھ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں تمہیں ختم کر کے ہی دم لوں گی۔"

وہ اپنی گاڑی کی طرف جارہا تھا،لوگ ایک دوسرے کو دھکے دے دے کر اس تک پہنچنے کی کوشش کررہے تھے۔

"زندگی میں اگر تم کبھی میری نظروں کے سامنے نہیں آئی تو میں جی نہیں پاؤ گا۔"

www.novelsclubb.com

وہ گاڑی میں بیٹھ گیا۔بلیک ویگواس کے گارڈز کے ساتھ آگے بڑھ گئی۔

وہ فائرنگ رینج سے باہر نکل آئی۔ وہ اب ہادی اور مومن کو ڈھونڈ رہی تھی۔

"زندگی میں اگر کبھی تم میری نظروں کے سامنے آئے تو میں تمہیں واقعی مار دوں گی۔"

اسے دور سے ہادی اور مومن ساتھ آتے نظر آئے۔

(بس اتنی سی بات تھی لمحہ لگا تھا اور خدا نے نصیبوں کا رخ بدل دیا تھا۔ محبت اور نفرت کی جنگ ایک ساتھ شروع ہو گئی تھی۔ وہ محبت میں اسے پانے کی چاہ کر بیٹھا تھا، اور وہ نفرت میں اسے ختم کرنے کی چاہ کر بیٹھی تھی۔ محبت اور نفرت کی اس جنگ میں اگر جیتنا تھا تو بس خدا کے انصاف نے۔)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ـــــــــــــــــــــــــــــــــــــ

جاری ہے

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842